اردو ادب کا* ر [تناظر۔ قیامِ* پاکستان کے بعد

History of 20th Century Urdu Literature is still without a proper perspective. Historians and critics of Urdu Literature have been avoiding facing this difficult and complex exercise. As a result most of the histories of Urdu Literature generally end up at the beginning of 20th century. Some cover up the period up to the Romantic Movement or Progressive movement. They cover up the general issues in broad strokes and do not grapple with the difficult question of the division of the Subcontinent and its effects on Urdu Literature and Literary figures. Only one history of Urdu Literature i.e. Dr. Hassan Akhter's "History of Urdu Literature" covers the period up to the 3rd quarter of the 20th Century. But it also deals with the major literary figures and not with the historical, social and political forces which have divided the post partition period into two different streams of literature with their own peculiar situations. Dr. Ashraf's paper points out this major factor in the History of Urdu Literature and the necessity to deal with the two streams.

اردو ادب کی* ریخ کی ز* یادہ* کتابیں اپنا آغاز اردو ز* بان کی ابتدا کے Ã* یت سے کرتی ہیں اور ان میں سے کچھ دکنی و شمالی ہند کے ادوار سے ہو کر 1857ء پر ختم ہو جاتی ہیں۔ کچھ* ریخیں اردو ادب کا انیسویں صدی کے اختتام*- احاطہ کرتی ہیں جبکہ چند ا- کئی بیسویں صدی کے آغاز پر اقبال* یا پھر* قی پسند تحریک- کے ادب کو بیان کرتی ہیں۔ ز* یادہ* ریخیں اس سے آگے خاموش رہتی ہیں یعنی قیامِ* پاکستان سے لے کر بیسویں صدی کے اختتام*- کا دوران میں سے چند ا- کا موضوع ہے جن میں ڈاکٹر ملک حسن اختر کی* ریخِ ادبِ اردو سرِ فہر & ہے۔ لیکن یہ* ریخیں بھی ادیبوں اور شاعروں کے* م اور کام*- محدود رہتی ہیں اور* پاکستان و بھارت کے وجود میں آنے سے۔ صغیر میں جو عظیم سیاسی، مذہبی، ثقافتی، معاشرتی، معاشی اور لسانی اور دانشورانہ انقلا* بات* پر ہوئے ان سے صرفِ Ã کرتی ہیں۔ کیا یہ در & ہے اور ادبی مؤرخ اور Õ دکو اس عظیم انقلاب کا شعور نہیں رکھنا چاہیے کہ دو قومی Ã یہ* پاکستان کے قیام*- ہی محدود نہیں ہے۔ یہ ا- مشترک ملک، تہذ $ ، معاشرت اور ز* بان کی تقسیم کا Ã یہ بھی* $ ہوا ہے۔ قیامِ* پاکستان کے بعد دونوں ملکوں میں تہذ R اور معاشرتی ارتقا نے جو دو الگ رخ اختیار کیے ان کے اسباب و وجوہات کا مطالعہ+ اتِ خود ا- دلچسپ موضوع ہے۔ لیکن زیرِ Ã تحری- میں ہمارا مقصد اس لسانی، معنوی، موضوعاتی اور دانشورانہ تقسیم کی طرف اشارہ کر* ہے جس سے اردو ز* بان قیامِ* پاکستان کے بعد دوچار ہوئی۔

تقسیمِ ملک کے وقت اردو میں ترقی پسند تحریک کا دور دورہ تھا جبکہ اس کے متوازی خالص ادب کی روا$ بھی اپنی* ر [*$ قدمی سے رواں دواں تھی۔ ترقی پسند تحریک کا مرکز ''انجمن ترقی پسند مصنفین'' تھا اور ان کا Ã* ی تی مرکز لاہور منتقل ہو چکا تھا جبکہ خالص ادب کی تحریک کے داعی بھی دہلی کے ساتھ ساتھ لاہور اور پنجاب میں بھی تھے اور لاہور میں انھوں نے حلقہ ا* ب ذوق کی C ی ڈال کر خود بھی ای مرکز مہیا کر لیا تھا۔ یہاں خالص ادب کی روا$ کے* رے میں کچھ بیان منا & ہے۔ ترقی پسندوں نے ادب۔ ائے ادب اور ادب۔ ائے ز+ گی کا È ہ بہت بلند آہنگی سے بلند کیا تھا۔ ادب۔ ائے ز+ گی سے ان کی مراد تھی کہ ادب کو مارکسی فلسفے کے پیشِ Ã و لتاری تحریک میں بلاواسطہ حصہ 8 چاہیے یعنی ادب کو ادِرا & ای سیاسی فلسفے کا آلہ کار C چاہیے۔ جبکہ ادب۔ ائے ادب سے ان کی مراد تھی کہ ایسا ادب جو اس لیاتی* ر [معرکہ میں حصہ نہ لے جو ان کے ,·· دی سرمایہ اور محنت کے درمیان* تھا۔ جبکہ خالص ادب کے پیروکار اس نقطۂ Ã کار بند تھے کہ ادب* ر [اور Ќا نی *ریخ کی ابتدا سے موجود ہے اور ہمیشہ ادیبوں نے ادب اپنے Đادی اور داخلی تخلیقی تجر* ت کے بیان کے لیے استعمال کیا ہے۔ یہ Ќا ن کو مسرت اور بصیرت دیتا ہے اور کسی خارجی* سیاسی چارٹ* کا بند نہیں ہے۔ اردو ادب کی روا$ ہمیشہ سے خالص ادب کی روا$ رہی ہے اور ترقی پسندوں کے زمانے میں بھی انھوں نے اپنا علیحدہ وجود اور نقطہ Ã قائم رکھا۔ رومانوی ادیبوں کے ساتھ ساتھ حلقۂ ا* بِ ذوق سے وابستہ ادیبوں نے اس روا$ کو ز+ ہ رکھا اور آگے بڑھایا۔ چو è ادب۔ ائے ای سیاسی È ہ تھا اس کو خالص ادب کی روا$ کہنا* دہ بجا ہے۔

قیامِ* کستان اتنا بڑا واقعہ تھا کہ اس نے ادیبوں کے Ã* تی اور تصوراتی قلعوں کی C دوں میں دراڑ ڈال دی تھی اور ان کے ذہنوں کو تقسیم کر* تھا۔ ترقی پسند ادی$ قیامِ* کستان سے پہلے سے ہی اپنے مارکسی Ã یے کے مطابق تمام بنی نوع Ќا ن کی سیاسی اور دانشورانہ رہنمائی اور ترجمانی کے داعی تھے۔ مذہب کی C د تقسیم ان کے اس مارکسی Ã یے کی Ô تھی لیکن #* ر [طور مذہبی لحاظ سے مذہب کی C د ملک اور قوم تقسیم ہوئے تو یہ ای واقعی حقیقت تھی جو ان کے ·· دی* ممکنات میں سے تھی۔ اس سے ان کو اپنے Ã یے کی C د میں ای زلزلہ محسوس ہوا۔ اور ترقی پسندی ای ذہنی کشمکش میں مبتلا ہو گئی جس سے یہ عہدہ آ نہ ہو سکی۔

کستانی نقطہ Ã ر p والوں نے قیامِ کستان کے بعد* کستانی ادب کی تحریک شروع کی۔ حسن عسکری اور ممتاز شیریں اس کے داعیوں میں سے تھے اور اکثر اسلام پسند ادی$ اس میں شامل ہو گئے۔ ترقی پسندوں نے بھی اپنی صفوں کو د* رہ نئے حالات میں در & کرنے کی کوشش کی لیکن اسی دوران 1965ء* ک بھارت B واقع ہو گئی اور ادیبوں کے لیے غیر جانبدار رہنا تقریباً* ممکن ہو H خاص کر* کستان میں اس قدر شدتِ* ت پیدا ہوئی کہ اس نے اکثر ترقی پسندوں کو بھی متاثر کیا۔ یہاں تک کہ احمد+ یم قاسمی کے* ئے کے ادی$ و شاعر بھی جو انجمن ترقی پسند مصنفین کے جنرل سیکرٹری تھے ان کو بھی اپنی مذہبی شنا # ظاہر کر* پڑی۔ اس طرح ترقی پسند تحریک جس نے اردو ادب میں انقلاب* کر* تھا اس کا ای طرح سے خاتمہ* لخیر ہو H۔ گو کچھ ترقی پسند اپنی ذاتی حیثیت میں اپنی Ã* تی شنا # قائم ر p اور اپنے مارکسی Ã* ت جمے رہنے کی کوشش کرتے رہے جن میں فیض احمد فیض سرِ فہر & تھے۔

کستان کی مذہبی شنا # نے اس کی ترقی پسند روایتی سوچ کو متاثر کیا۔ مسئلہ کشمیر اور تین ک بھارتی جنگوں نے اس C ی د کو مز+ ی

تقوی$ بہم پہنچائی۔لہٰذا* پ کستان میں جوادب پیدا ہوااس کا دھارااس سے* لکل مختلف ہے جو بھارت میں پیدا ہوا* پ کستان میں ای- طرف قوم پرستی اور* پ کستانی شنا # اس کے ادب میں ظاہر ہوئی، اس کے ساتھ ہی ساتھ فوجی حکومتوں کی وجہ سے اوران کی مزاحمت میں کچھ مزاحمتی ادب تخلیق ہوا۔ای- طبقہ اسی دوران ایسے دانشورانہ تصادم کا شکار ہوا کہ اس نے علامت اور تجر+ یہ میں پناہ لی۔علاقائی ادب کو بھی فروغ ہوا۔لیکن اہم حقیقت یہ ہے کہ اردو کو* پ کستان کی قومی ز* ب ن قرار د* یا H اور* پ کستان میں اردو ہی ہر طرح کے ابلاغ وفروغ کی ز* ب ن قرار* پ ئی *پ کستان کا پیشتر اعلیٰ ادب مذہبی، سیاسی موضوعات، معاشی اور معاشرتی مسائل کے اظہار و بیان کے لیے اردو ہی ذریعہ بنی۔اس طرح اردو کا کردار* پ کستان کے وجود میں ای- مرا* ی ز* ب ن کا کردار رہا ہے اور اس نے اردو کے ادیبوں اور شاعروں میں ہمیشہ ان کی اہمیت اور قومی صورتِ حالات سے گہری وابستگی کا احساس ہمیشہ اجا/ رکھا۔

اس کے ب عکس بھارت میں اردو شد+ یہ وجودی بحران کا شکار ہوگئی *پ کستان کی مخالفت میں اردو کو مسلمانوں کی ز* ب ن سمجھا H اور اس سے سوتیلی ماں کا سلوک کیا H ۔لہٰذا اس کو بھارت کے دانشورانہ بیانیے میں کبھی بھی مرا* ی حیثیت نہ مل سکی۔یہ اپنی پیدائش کے علاقے، خطے اور ملک میں ای- اجنبی حیثیت کی حامل رہی اور بھارت کی معاشی صورت حال سے ت* ب لکل منقطع ہو گئی۔اردو پ ڑھنا بے روگاری اور بے کاری کا مشغلہ بنا۔یہاں ت- کہ دہلی میں دکانوں اور شاہراہوں کے بورڈ ت- بھی اردو میں نہ رہے۔یہ ای- اقلیت کی ز* ب ن قرار* پ ئی جو اپنی پیدائش ہی کے ملک میں کسی بھی صوبے* یہ علاقے کی ز* ب ن نہ رہی لہٰذا اردو ادی$ ہندی زدہ ہوگئے۔

بھارت میں اردو کو فلم، گیتوں، گائیکی، ڈراموں، ر+ یڈیو اور ٹی وی نے ز+ ہ رکھا اور اس طرح یہ بول چال کی سطح پ رائج رہی۔اس بنا پ بھارت میں اردو میں ای- ثنوی$ پیدا ہوگئی۔اردو ادب کے موضوعات نے ز+ ہ رہنے کے لیے وسیع ت اور سیکولر بھارت میں ای- * رخ اختیار کیا۔بھارت میں اردو ادیبوں کے ہاں بھی سیکولرازم* رجح کا بھارتی ورژن اور بھارت کے معاشرتی رجحا* ت نے اظہار کی راہ* پ ئی۔ایسے ادی$ جو سختی سے اردو ز* ب ن کی روای$ سے وابستہ رہے ان کے ہاں ای- اجنبیت، احساسِ عدم تحفظ، شکستہ ہوتی اور ٹوٹتی رو* ای ت کا اظہار اور اپنی مذہبی اور تہذ CR یہ دوں سے دوری کے احساس نے راہ* پ ئی۔اس طرح دونوں ملکوں میں اردو ادب نے قیامِ* پ کستان کے بعد لامحالہ دو علیحدہ اور مختلف سمتوں میں سفر شروع کر د* یہ جس کو دونوں ملکوں میں رسالوں اور اخبارات اور کتابوں کی ت سیل کی بندش نے اور ب ڑھا* یہ۔دونوں ملکوں کے درمیان سفر کی* پ بندیوں نے ان دوریوں کو مز+ یہ تقوی$ دی۔

لہٰذا اب صورت یہ ہے کہ دونوں ملکوں کا اردو ادب اور ز* ب ن دو مختلف راستوں پ سفر کر رہے ہیں اور دونوں کو ای- دوسرے کے راستے اور منزل کا ز* یہ دہ شعور نہیں ہے۔اردو ز* ب ن کے O دوں کو اس بُعد اور فاصلے کا ادراک کر 8 چاہیے۔یورپی تصورات کو اردو میں فروغ دینا اچھا ہے لیکن اپنے سامنے کے مظہر کو سمجھنا اور جاننا اور اس کی تعبیر کر* ز* یہ دہ ضروری ہے۔اسی طرح اردو کے مؤرخین کو بھی بیسویں صدی کی* ریخ رقم کرتے ہوئے اس C یہ دی اختلاف کو ظاہر کر* چاہیے۔گو دونوں ملکوں کے ادیبوں میں تھوڑا بہت تعلق قائم رہا اور اب بھی ہے لیکن یہ محض ذاتی سطح پ ہے۔عوامی سطح پ یہ اختلاف اور لاتعلقی ب ڑی شدت سے موجود ہے *ریخ لکھنے والے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس حقیقت کو واضح کرے۔

سوال پیدا ہو* ہے کہ* پ کستان بھارت کے اردو ادب میں جو اختلاف ہے کیا یہ اس اختلاف کے مماثل ہے جو امریکہ کے

,. طا6 سے علیحدہ ہو جانے سے دونوں کے انگر,ی ادب میں پیدا ہوا۔ امریکی ادب نے آزادی کے بعد انگر,ی ادب سے علیحدہ راستہ اختیار کیا۔ یہاں -- دونوں مظاہر میں مماثلت* پئی جاتی ہے۔ ابتدا میں امریکی اد$ خودکو%, یہ ú ہائے. طا6 کے ادب ہی کا حصہ تصور کرتے تھے لیکن امریکہ کی آزادی کی .B کے بعد انھوں نے اپنے آپ کو ہمیشہ علیحدہ تصور کیا۔ اس طرح امریکی ادب کی مخصوص رو*ایت کی C یدپڑی۔ امریکی ادب بھی شروع میں مذہب کی طرف مائل تھا اور اس کا اثر کافی عرصے -- *.قی رہا لیکن پھر امریکی جمہوری رو*ایت، امریکہ کی وسعت کے*. (ای- وسیع نقطہÂ فطرت سے قرب، مہم جوئی اور انقلاب پسندی نے نئی رو*ایت کو جنم *دیے جو کہ روایتی%, یہ ہائے. طا6 میں پیدا ہونے والے ادب سے مختلف تھیں۔ امریکہ کی معاشی*. لا دستی نے اس ادب کو مز+ یتقوی$ دی اور ای- طرح سے احساسِ,. ی میں مبتلا کر*دیے۔ اس طرح دونوں ادب. ا,. قی+پ, یرہے جبکہ بھارتی صورت حال مختلف ہے۔ وہاں,پ اردو*. ن و ادب ای- زوال کی صورتِ حال سے دوچار ہیں۔

*پکستان بھارت کے درمیان بحرِ اوقیانوس تو واقع نہیں، واہگہ کی سرحد ہے لیکن حقیقت میں واہگہ کی یہ سرحد بحرِ اوقیانوس سے *ز یدہ سنگین ہے اور دونوں ممالک کے درمیان جغرافیائی نہیں بلکہ ذہنی، ثقافتی، تہذR، معاشرتی، معاشی اور دانشورانہC ی دوں ,پ بھی ای- حدِ فاصل قائم کرتی ہے۔ یہ حدِ فاصل دونوں ممالک کے عوام کے درمیان فاصلوں کو مز+ ,.ڑھا دیتی ہے۔ واقعی صورتِ حال عوامی سطح,پ ایسی ہے کہ ای- ملک کا تعلیم* یفتہ*. شندہ دوسرے ملک میں خود کو اجنبی اور غیر تعلیم* یفتہ سمجھنے لگا ہے کیوè *ز. ن کے فاصلوں اور رسم الخط کے اختلاف نے دونوں کے درمیان ای-*. قابلِ عبور خلیج حائل کر دی ہے۔ ہمارےÕ دوں اور مؤرخوں کو حکومت اور اداروں کے سپانسر دوروں کے ذریعے ای- دوسرے ملک میں سفر کرتے ہوئے ان کی تعریف میں رطب اللسان ہونے کے بجائے حقائق کو سامنے ر p ہوئے صحیح صورتِ حالات بیان کرنے کی ضرورت ہے۔ صورت حال یہ ہے کہ اب دونوں ملکوں کا اردو ادب دو مختلف د*ؤں سے تعلق رr ہے اور اس کو سمجھنے کے لیے بھی ای- ملک کی سیاسی، معاشرتی اور دانشورانہ فضا اور ماحول سے ذہنی طور,پ دوسرے ملک کے ماحول میں سفر کرنے کی ضرورت,پڑتی ہے۔

اردو د* کو اس کے ساتھ ساتھ* ر [اور تنقیدی طور,پ ای- مظہر کا سامنا بھی ہے اور وہ ہے,. صغیر کے* رکِ وطن کا، دوسرے ممالک میں رہنا اور وہاں اردو *ز. ن و ادب کو *ز+ ہ رکھنا اور اس میں ادبی رو*ایت کو جاری رکھنا۔ ارو منتشرہ (Draspora) نہای$ وسیع پیمانے,پ ادب بیدار ہو رہا ہے۔ یہ منتشرہ معاشی لحاظ سے طاقت ور، ذہنی طور,پ زور آور اور معاشرتی طور,پ جارح+ از کا حامل ہے، مستقبل کے مؤرخ کو اس وسیع ادب کا جا´ ہ e اور قلمبند کرنے کے لیے کسی نئےÂ م کو وضع کرنے کی ضرورت ہے۔